### ❁❁❁ تقریر ❁❁❁

# حضرت مصلح موعودؓ کے دَورِ خلافت میں بیرونی مشنوں کا قیام

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (آل عمران:105)

اور چاہئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو۔وہ بھلائی کی طرف بلاتے رہیں اور اچھی باتوں کی تعلیم دیں اور بری باتوں سے روکیں۔اور یہی ہیں وہ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

مٹا کر اپنی ہستی راہِ حق میں
جہاں کو اُس نے بخشی زندگانی
یہی مدِ نظر تھا ایک مقصد
برائے دینِ احمد جانفشانی
رہی نصرت خدا کی شاملِ حال
گزاری زندگی با کامرانی

**سامعین!** آج میری تقریر کا عنوان ہے۔ **حضرت مصلح موعودؓ کے دَورِ خلافت میں بیرونی مشنوں کا قیام**

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پسرِ موعود کے متعلق جو خبر دی گئی اُس کی باون علامات میں سے یہ بھی علامات تھیں۔"اے مظفر! تجھ پر سلام۔خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجے سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلامُ اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے.....اور (وہ) دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔" (اشتہار 20 فروری 1886ء)

الفاظ زندگی کے خواہاں، قبروں میں دبے میں روحانی معنوں میں اسلام احمدیت کی طرف آنے کا ذکر ہے اور دینِ اسلام کا شرف، کلامُ اللہ کا مرتبہ، حق برکتوں کے ساتھ آنے، باطل نحوستوں کے ساتھ بھاگنے اور زمین کے کناروں تک شہرت پانے میں اِس طرف اشارہ ہے کہ حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ اسلام اور احمدیت نام دوبالا ہو گا اور دینِ اسلام کا شرف اور کلامُ اللہ کا مرتبہ تبلیغ اور دعوتِ اِلَی اللہ کے ذریعہ ظاہر ہو گا۔ آپؓ نے دنیا بھر میں مشن ہاؤسز قائم کئے اور مبلغین دنیا بھر میں بھجوانے کا سلسلہ شروع کیا۔اِس کا تذکرہ اختصار سے یہاں باعثِ تجدیدِ ایمان ہو گا۔

چوہدری فتح محمد سیال صاحب پہلے احمدی مبلغ تھے جو کہ بیرون ملک تبلیغ کے لیے بھیجے گئے چنانچہ 28 جون 1913ء کو آپ روانہ ہوئے.... آپ نے براہ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اپریل 1914ء کو مشن کا قیام کیا۔

(سلسلہ احمدیہ جلد 1 صفحہ 314)(سلسلہ احمدیہ جلد 4 صفحہ 147)

**ماریشس مشن**

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے دورہ خلافت کا پہلا مشن ماریشس میں قائم ہوا۔چنانچہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب 15 جون 1915ء کو ماریشس کی زمین پر پہنچے۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994 souvenir pg 106)

**سیلون مشن (موجودہ سری لنکا)**

سری لنکا میں احمدیت کا پیغام حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں پہنچ گیا تھا۔لیکن باقاعدہ طور پر حضرت مصلح موعودؓ نے 1917ء میں مولوی محمد ابراہیم صاحب کو مبلغ بنا کر بھجا۔

(سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 40)

**کینیا مشن**

ڈاکٹر فضل الدین صاحب جو کہ صحابی حضرت مسیح موعودؑ تھے یہاں پہنچے اور انہیں سے احمدیت کا بیج بویا گیا۔لیکن باقاعدہ طور پر حضرت مصلح موعودؓ نے شیخ مبارک احمد صاحب کو مشرقی افریقہ بھجوایا تا کہ اس خطے میں باقاعدہ مشن قائم کیا جائے۔چنانچہ شیخ صاحب 23 نومبر 1935ء کو ممباسہ پہنچے۔ (سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 7)

**نائیجیریا مشن**

نائیجیریا میں جماعت کا پیغام ریویو آف ریلیجنز کے ذریعہ پہنچا۔ چنانچہ 1916ء میں 21 کی تعداد میں نوجوان حضرات نے بیعت کے خطوط لکھے اور جماعت احمدیہ نائیجیریا کی بنیاد پڑی۔ پھر 1921ء میں حضرت مولانا عبدلرحیم نیر صاحبؓ بطور مبلغ یہاں آئے۔

(سلسلہ احمدیہ جلد2 صفحہ 27)

**سیرالیون مشن**

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر مولانا عبدالرحیم صاحب نیر 19 فروری 1921ء کو لندن سے سیرالیون پہنچے اور 21 فروری کو سیرالیون سے گولڈ کوسٹ تشریف لے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد8 صفحہ 385)

**گھانا مشن**

گھانا میں جماعت احمدیہ کا نفوذ 1921ء کو ہوا۔ حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب گھانا کے پہلے مبلغ تھے۔

(سلسلہ احمدیہ جلد2 صفحہ 31)

**امریکہ مشن**

حضرت مصلح موعودؓ کی ہدیت پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب برطانیہ لورپول سے 26 جنوری 1920ء کو امریکہ کے لیے روانہ ہوئے۔ چنانچہ 15 فروری کو آپ فیلاڈیلفیا پہنچ گئے۔ کچھ مہینہ فیلاڈیلفیا رہ کر آپ نے نیویارک میں سکونت اختیار کرلی۔ آپ نے 7 اگست 1920ء کے خط میں لکھا تھا کہ ان کا ارادہ شکاگو جانے کا ہے چنانچہ اگلے ہی مرکز بھیجے گئے خط میں بیان کیا کہ وہ شکاگو پہنچ گئے ہیں۔

**ایران کی طرف تبلیغی وفد**

1924ء میں شاہزادہ عبدالمجید صاحب لدھیانوی اسی دن ایران کے لیے روانہ ہوئے جس دن حضرت مصلح موعودؓ ولایت کے لئے روانہ ہوئے۔ شاہزادہ صاحب نے نہایت مستقل مزاجی کے ساتھ آنزیری کام کرکے وہیں 1928ء میں وفات پائی۔

(سلسلہ احمدیہ جلد1 صفحہ 374)

**بخارا کے تبلیغی وفد**

جولائی 1924ء میں ہی مولوی ظہور حسین صاحب اور مولوی محمد امین خان صاحب بخارا کی طرف روانہ ہوئے۔

(سلسلہ احمدیہ جلد1 صفحہ 374)

**انڈونیشیا مشن**

جماعت احمدیہ کا انڈونیشیا میں نفوذ 1925ء میں ہوا۔ 1925ء میں حضرت مصلح موعودؓ نے مولوی رحمت علی صاحب کو سماٹرا بھیج کر مشن شروع کیا۔ سماٹرا کے علاوہ جاوا میں بھی 1931ء سے ایک علیحدہ مشن قائم کیا گیا۔

(سلسلہ احمدیہ جلد1 صفحہ 377)

**دمشق و فلسطین و مصر میں مشن**

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے ولایت سے واپس آکر 1925ء کے شروع میں سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مولوی جلال الدین صاحب شمس کو ملک شام کی طرف روانہ کیا جنہوں نے دمشق میں اپنا مرکز قائم کرکے کام شروع کردیا۔ شاہ صاحب دو سال قیام کے بعد حضور کے حکم سے 1926ء میں واپس آ گئے۔ لیکن مولوی جلال الدین صاحب مارچ 1928ء میں دمشق سے نکل فلسطین آگئے اور حیفا میں اپنا مرکز قائم کرلیا۔ فلسطین پہنچ کر مولوی صاحب نے حضور کے حکم سے مصر میں تبلیغی دورے شروع کردیے۔ مصر میں اس سے قبل شیخ محمود احمد صاحب عرفانی کے ذریعہ احمدیت کا بیج بویا جاچکا تھا۔ شیخ صاحب 1922ء میں ابتداءً طلب علم کے لئے مصر گئے تھے مگر اس کے بعد وہاں تبلیغ میں مصروف ہوگئے اور کئی سال قیام کرکے اچھا کام کیا۔

(سلسلہ احمدیہ جلد1 صفحہ 376)

**تنزانیہ مشن**

تنزانیہ میں پہلا مشن 1934ء میں قائم ہوا۔

(Welcome to ahmadiyyat the true Islam pg 408)

**پولینڈ مشن**

حضرت مصلح موعودؓ نے احمد خان ایاز صاحب کو پولینڈ بھجا چنانچہ یہ 22اپریل 1937ء کو پولینڈ کے دارالحکومت وارسا پہنچے اور شہر سے 7 میل پر ایک نئی بستی Boernerowo میں کمرہ حاصل کر کے کام کا آغاز کیا۔ جلد ہی عیسائیوں اور مسلمانوں کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے 13 جنوری 1937ء کو حکومت پولینڈ نے انہیں ملک سے نکل جانے کا حکم دے دیا، جس کی وجہ سے یہ مشن بند کرنا پڑا۔ بعد ازاں دسمبر 1990ء میں جماعت کی حکومت نے رجسٹریشن کی۔

(سلسلہ احمدیہ جلد2صفحہ 19)

**اٹلی مشن**

حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت پر جنوری 1937ء کو ملک محمد شریف صاحب سپین سے اٹلی چلے گئے اور مشن کا آغاز کیا گیا۔

(سلسلہ احمدیہ جلد2صفحہ 23)

**ارجنٹائن مشن**

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر مولوی رمضان علی صاحب 25 جنوری 1936ء کو ارجنٹائن کے لیے روانہ ہوئے۔

(سلسلہ احمدیہ جلد2صفحہ 26)

**مسقط مشن**

1949ء میں ایک احمدی دوست محمد یوسف صاحب بی، ایس، سی جو ان دنوں مسقط حکومت کے فوڈ آفیسر تھے، لاہور آئے تو حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت پر مولوی روشن الدین صاحب فاضل واقف زندگی کو ان کے ساتھ روانہ کر دیا۔ اور فرمایا کہ وہ ریاست میں ذریعہ معاش تلاش کریں اور اپنی فیملی کے خود اخراجات برداشت کرنا ہوں گے۔ چنانچہ فروری 1949ء کو مسقط پہنچے اور کام شروع کر دیا۔

(تاریخ احمدیت جلد13 صفحہ 170)

**جرمنی مشن**

حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت پر مولوی مبارک علی صاحب ستمبر 1922ء کو لندن سے روانہ ہوئے اور برلن پہنچے اور مسجد کے لیے زمین کی کوشش کی۔ 1923ء کے آخر میں مولوی مبارک علی صاحب اور غلام فرید صاحب کی کوششوں سے برلن میں جرمنی کا پہلا مشن قائم ہوگیا۔ یہ مشن مئی 1924ء کو بند ہوگیا۔ جنوری 1949ء کو چوہدری عبد الطیف صاحب بی اے واقف زندگی کے ہاتھوں جاری کیا گیا۔

(ahmadipedia.org)،(تاریخ احمدیت جلد13 صفحہ 137)

6 مئی 1935ء کو تحریک جدید کے ماتحت بیرونی ممالک میں جانے والے مجاہدین کا پہلا قافلہ جو مندرجہ ذیل مبلغین پر مشتمل تھا، قادیان سے روانہ ہوا۔

1۔ مولوی غلام حسین صاحب ایاز (سنگاپور) 2۔ صوفی عبد الغفور صاحب (چین) 3۔ صوفی عبد القدیر صاحب نیاز (جاپان)

(تاریخ احمدیت جلد8 صفحہ 201)

**جاپان مشن**

صوفی عبد الغفور صاحب نیاز 4 جون 1935ء کو کیوبا (جاپان) پہنچے اور تبلیغ کا کام شروع کیا۔ جنگ عظیم دوم کی وجہ سے مشن بند کرنا پڑا چنانچہ دوبارہ 1969ء میں مشن قائم ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد8 صفحہ 218)

**ہانگ کانگ (چین) مشن**

چین کا پہلا احمدیہ مشن صوفی عبد الغفور صاحب بھیروی نے قائم کیا جو کہ 27 مئی 1935ء کو ہانگ کانگ پہنچے۔

(ahmadiapedia.org)

**یوگینڈا مشن**

یوگینڈا میں جماعت احمدیہ کا نفوذ 1935ء میں ہوا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994ء souvenir pg 106)

**ملائیشیا مشن**

ملائیشیا میں جماعت احمدیہ کا نفوذ 1935ء میں ہوا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994 souvenir pg 113)

**سنگاپور مشن**

سنگاپور میں جماعت احمدیہ کا نفوذ 1935ء میں ہوا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994ءsouvenir pg 115)

**سپین مشن**

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے یکم فروری 1936ء کو ملک محمد شریف گجراتی صاحب کو قادیان سے روانہ فرمایا۔ ملک صاحب 10 مارچ 1936ء کو سپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں وارد ہوئے۔ لیکن جلد ہی ملکی حالات کی وجہ سے وہاں سے جانا پڑا۔ بعد ازاں 10 جون 1946ء کو مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب اور مولوی محمد اسحاق صاحب میڈرڈ میں وارد ہوئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 295)

**اٹلی مشن**

نومبر 1936ء میں سپین قیامت خیز جنگ کا میدان بن گیا تھا جس کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے ملک محمد شریف صاحب کو سپین سے اٹلی چلے جانے کا ارشاد فرمایا۔ اٹلی سے پہلی رپورٹ 25 جنوری 1937ء کی لکھی ہوئی مرکز پہنچی۔ ان کی دو تین سال کی محنت سے تیس افراد احمدیت کی آغوش میں آ گئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 296)

**البانیہ و یوگوسلاویہ مشن**

البانیہ کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے مولوی محمد الدین صاحب کو 18 اپریل 1936ء کو قادیان سے روانہ فرمایا۔ تین ماہ تبلیغ کے بعد مقامی ملاؤں کی شرارت کے باعث مجبوراً ملک چھوڑنا پڑا اور آپ یوگوسلاویہ تشریف لے گئے اور خدمت دین میں مصروف ہو گئے۔ (سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 22) (تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 309)

**حبشہ مشن**

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر اگست 1935ء کو ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ابن حضرت ماسٹر عبد الرحمٰن صاحبؓ حبشہ تشریف لے گئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 261)

**برما مشن**

مارچ 1935ء کو مولانا احمد خاں صاحب نسیم تبلیغ احمدیت کے لیے برما تشریف لے گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر زیر آبادی لوگوں میں تبلیغ کرنی شروع کی۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 282)

سلسلہ احمدیہ کی جلد 2 صفحہ 38 پر مولانا احمد خاں نسیم صاحب کے برما آنے کی تاریخ اپریل 1938ء لکھی ہوئی ہے۔

**فرانس مشن**

1946ء میں ملک عطاء الرحمٰن صاحب اور مولوی عطاء اللہ صاحب کو فرانس بھجوایا گیا لیکن باقاعدہ طور پر حکومت کی اجازت سے 22 جون 1948ء کو مشن کی بنیاد پڑی۔

(ahmadipedia.org)

**جنوبی افریقہ مشن**

جنوبی افریقہ میں مشن کی بنیاد 1946ء میں پڑی۔

(Welcome to ahmadiyyat the true Islam pg408)

**لائبیریا مشن**

لائبیریا مشن کی بنیاد رکھنے کی سعادت صوفی محمد اسحاق صاحب کے حصہ میں آئی جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ہدایت پر 3 جنوری 1956ء کی صبح بذریعہ بحری جہاز منروویا Monrovia پہنچے۔ جبکہ لائبیریا میں جماعت کا پیغام 1917ء میں لٹریچر کے ذریعہ پہنچ چکا تھا۔ (سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 540)

**سکنڈے نیویا مشن**

1932ء میں حضرت مصلح موعودؓ کو عالم رؤیا میں دکھایا گیا کہ "ناروے، سویڈن، فن لینڈ اور ہنگری" کے لوگ احمدیت کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس خواب کی عملی تعبیر وسط 1956ء میں رونما ہوئی جب احمدیہ مشن کی بنیاد پڑی جو خلافت ثانیہ کے عہد مبارک کا آخری یورپین مشن تھا۔ اس نئے مشن کے افتتاح کے لیے حضرت مصلح موعودؓ کے حکم سے کمال یوسف صاحب مرکز احمدیت سے 12 اپریل 1956ء کو روانہ ہوئے۔ حضورؓ نے چوہدری عبد اللطیف صاحب بی اے انچارج جرمنی مشن کو ہدایت فرمائی کہ وہ بھی مشن کے افتتاح کے لئے ان کے ساتھ سویڈن کے شہر گوٹن برگ پہنچیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 صفحہ 479)

**ہالینڈ مشن**

1947ء میں باقاعدہ طور پر حضرت مصلح موعودؓ نے حافظ قدرت اللہ صاحب کو نیدرلینڈ کے پہلے مبلغ کے طور پر بھیجا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994 souvenir pg 76)

**ہالینڈ مشن**

1947ء میں باقاعدہ طور پر حضرت مصلح موعودؓ نے حافظ قدرت اللہ صاحب کو نیدرلینڈ کے پہلے مبلغ کے طور پر بھیجا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994 souvenir pg 76)

**بینن مشن**

بینن مشن کی بنیاد 1957ء میں پڑی۔

**فلپائن مشن**

1957ء میں جماعت کا پہلا فلپائن میں مشن قائم ہوا۔

(Welcome to ahmadiyyat the true Islam pg 409)

**ڈنمارک مشن**

جماعت احمدیہ کا نفوذ ڈنمارک میں 1958ء میں ہوا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994 souvenir pg 79)

**اوسلو (ناروے) مشن**

کمال یوسف صاحب کچھ عرصہ گوٹن برگ میں مقیم رہنے کے بعد سٹاک ہالم میں منتقل ہو گئے جہاں ڈیڑھ سال تک اشاعت اسلام میں مصروف رہے بعد ازاں 28 اگست 1958ء کو آپ نے اوسلو میں اپنا مشن قائم کر لیا۔ (تاریخ احمدیت جلد 18 صفحہ 483)

**ٹوگو مشن**

دسمبر 1960ء میں حضرت مصلح موعودؓ نے مرزا لطف الرحمن صاحب کو ٹوگو بھیجا۔ لیکن جون 1961ء کو ان کو حکومت کی طرف سے کہا گیا کہ یہاں سے نکل جائیں۔ بعد ازاں 29 دسمبر 1961ء کو قاضی مبارک احمد صاحب ٹوگو پہنچے اور جماعت کا قیام کیا۔ (سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 578)

**گیمبیا مشن**

1961ء میں جماعت احمدیہ گیمبیا کے مشن کی بنیاد پڑی۔ جبکہ 1921ء سے ہی یہاں جماعت کا پیغام پہنچنا شروع ہو گیا تھا۔ یہاں مشن کی کوشش کی جاتی رہی لیکن ویزہ کے مسائل اور وہاں کی مسلم کمیونٹی کی مخالفت کی وجہ سے اجازت نہ دی جاتی۔ اس دوران بعض لوکل مبلغین کو بھی یہاں تبلیغ کے لیے بھیجا گیا۔ جیسا کہ جولائی 1960ء کو مکرم احمد جبرائیل سعید صاحب گھانا سے گیمبیا پہنچے۔ آخر حکومت کی اجازت ملنے پر مولانا چوہدری محمد شریف صاحب 12 فروری 1961ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے اور 9 مارچ 1961ء کو گیمبیا پہنچے۔ (سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 562)

**آئیوری کوسٹ مشن**

یہاں جماعت کا مشن 1961ء میں قیام عمل میں آیا۔ آئیوری کوسٹ کے پہلے مبلغ مکرم قریشی مقبول صاحب تھے جو کہ 22 نومبر 1960ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے اور 22 جولائی 1961ء کو آئیوری کوسٹ پہنچے۔ پہلے آپ نائیجیریا پہنچے اور ویزے کے حصول کی کوشش کرتے رہے۔ اس دوران سینیگال، گیمبیا اور گھانا بھی گئے چنانچہ آخرکار گیمبیا سے آپ کو آئیوری کوسٹ کا ویزہ مل گیا۔

(سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 574)

**ٹرینیڈاڈ مشن**

یہاں جماعت کا نفوذ مولانا محمد اسحاق ساقی صاحب کے ہاتھ سے 1952ء میں ہوا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994 souvenir pg 62)

**سرینام مشن**

یہاں جماعت کا نفوذ 1956ء میں ہوا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994 souvenir pg 65)

**سویڈن مشن**

جماعت احمدیہ کا سویڈن میں نفوذ 1956ء میں ہوا۔ سید کمال یوسف صاحب اور چوہدری عبد اللطیف بی اے صاحب 14 جون 1956ء کو گوتھن برگ پہنچے اور مشن کی ابتدا کی۔ 7 اگست 1956ء کو ایک سویڈش مرد نے احمدیت قبول کی جن کا اسلامی نام سیف الاسلام محمود رکھا گیا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994 souvenir pg 82)

## سویٹزرلینڈ مشن

جماعت احمدیہ کا سویٹزرلینڈ میں نفوذ 1946ء میں ہوا۔ حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت پر 13 اکتوبر 1946ء کو مکرم عبد اللطیف صاحب، مولوی غلام احمد بشیر صاحب اور شیخ ناصر احمد صاحب زیورچ پہنچے۔
(سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 116)

## عدن مشن

عدن میں سب سے پہلے احمدیت کا نام احمدی ڈاکٹروں کے ذریعہ پہنچا۔ 1946ء میں 5 احمدی ڈاکٹر یہاں کام کر رہے تھے چنانچہ ان کے کہنے پر حضورؓ نے مولوی غلام احمد صاحب مبشر کو بطور مبلغ عدن بھجوایا۔ (سلسلہ احمدیہ حصہ 2 صفحہ 118)

## اردن مشن

مولوی رشید احمد صاحب چغتائی واقف زندگی مارچ 1948ء کو حیفا سے شرق الاردن کے دارالسلطنت عمان پہنچے اور ایک نئے احمدیہ مشن کی بنیاد ڈالی۔ یہ مشن جولائی 1949ء تک جاری رہا۔ اس کے بعد آپ شام اور لبنان تشریف لئے گئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 13 صفحہ 2)

## پرتگال مشن

جماعت احمدیہ کا پرتگال میں نفوذ 1952ء میں ہوا۔

(Ahmadiyya Muslim Association USA 1994 souvenir pg 88)

## گیانا مشن

گیانا میں جماعت کا پہلا مشن 1960ء میں کھولا گیا۔

(Welcome to ahmadiyyat the true Islam pg 409)

## فجی مشن

فجی میں بھی پہلا جماعت کا مشن 1960ء میں کھولا گیا۔ یہاں جماعت کا تعارف ایک احمدی چوہدری عبد الحکیم صاحب کے ذریعہ پہنچا جو 1925ء میں کاروبار کے سلسلہ میں یہاں آئے تھے۔ بعد ازاں حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت پر جماعت کے پہلے مبلغ شیخ عبد الواحد صاحب 11 اکتوبر 1960ء کو فجی پہنچے۔ (سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 570)

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ

”دنیا زور لگالے وہ اپنی تمام طاقتوں اور جمعیتوں کو اکٹھا کرلے۔ عیسائی بادشاہ بھی اور ان کی حکومتیں بھی مل جائیں۔ یورپ بھی اور امریکہ بھی اکٹھا ہو جائے، دنیا کی تمام بڑی بڑی مالدار اور طاقتور قومیں اکٹھی ہو جائیں اور وہ مجھے اِس مقصد میں ناکام کرنے کے لئے متحد ہو جائیں پھر بھی میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ میرے مقابلہ میں ناکام رہیں گی اور خدا میری دعاؤں اور تدابیر کے سامنے ان کے تمام منصوبوں اور مکروں اور فریبوں کو ملیامیٹ کر دے گا اور خدا میرے ذریعہ سے یا میرے شاگردوں اور اتباع کے ذریعہ سے اِس پیشگوئی کی صداقت ثابت کرنے کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے طفیل اور صدقے اسلام کی عزت کو قائم کرے گا اور اس وقت تک دنیا کو نہیں چھوڑے گا جب تک اسلام پھر اپنی پوری شان کے ساتھ دنیا میں قائم نہ ہو جائے اور جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر دنیا کا زندہ نبی تسلیم نہ کر لیا جائے۔“

(الموعود، انوار العلوم جلد 17 صفحہ 613-614)

**سامعین!** یہ وہ جاگ تھی جو آپؓ نے لگائی اور اب 220 کے قریب ممالک، جزائر میں اسلام احمدیت کا نہ صرف پودا لگ چکا ہے بلکہ استحکام پکڑ کر آگے بڑھنے کی طرف سفر جاری ہے۔ اللھم زد فزد

نام بھی محمود تیرا کام بھی محمود ہے
اس سے ثابت ہے کہ تو ہی مصلح موعود ہے
مجتمع ہیں ذات میں تیری دوگونہ نعمتیں
مصلح موعود ابن مہدیٔ مسعود ہے

(اِس تقریر کی تیاری میں مکرم مبارک احمد تنویر آف بورکینا فاسو کے ایک مضمون سے مدد لی گئی ہے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ)

✿✿✿✿